

ادیت تبرکات

از حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

ذیل میں دو قطعہ تاریخ درج کیا جاتا ہے وہ حضرت مرحوم نے رانیر ضلع سورت کی بڑی مسجد کی تعمیر پر بطور قطعہ تاریخ کے لکھا تھا۔ یہ قطعہ رانیر کے ہم دی ملاجا

(برہان)

کی معرفت ہم کو ملا ہے۔

۱۔ اللہ اللہ اہل رانیر برہمت شان صد آفرین است تجدید نمودہ مسجد سے کو زائتار قدیم فاطمین است
در حریت و خوبی و نگوئی خجلت وہ نقشہائے حسین است ہر رنگ کز دست لغریہ است ہر نقش درست و دشتین است
بر روی زمین زر و حرمت حق فردوس برائے مومنین است بشنو کہ چہاں زبانِ حالش بر ذاتِ علامہ کلمتہ حسین است
ایں مسجد اگر دیگر مساجد ہستند بین بہترین است حیرت چہ کنی مگر نہ بنی متولی او امام دین است
پنہ و رشد سپاہی و لڑہ گیس شش ہری دو کلین است قائم باد ابر و بخت و شان تاسایہ چرخ بر زمین است
ابر کرم و سخا محمد بر پا کن ایں حصار دین است رانیر کند جو خبر برے سرمایہ نازشش ہمیں است
یسنی و یفید ہم فینسی مشہور فینسی ازین است ارباب کرم ز قوم دہرہ چوں بہت شان بکار دین است
تائید و عطائے این کہیاں از عمدہ معاونین این است بادام و درم کے کہ یارب در خدمت ایں شایر دین است
الطاف تو کار ساز او باد فضل تو علیہم جمعین است تاریخ بنائش بجے شش و بیج زینا حال اللہ ناظرین است
۱۳۳۲ھ ۱۳۳۲ھ

حسب گھڑی اتمام مسجد کا ہوا کان میں غیب سے آئی صدا ہے یکے عمود تاریخ بنا مسجد گاہ و اغنیائے باصفا
اتمام کار مسجد جب ہوا میں نے چاہا لکھوں تاریخ بنا ہاتھ غیبی نے دی فوراً ثانی بیت المقدس پر سنا
بشو بشنو ز زبانِ ہاتھ سال او ثانی بیت معمور ۱۳۳۲ھ ۱۳۳۲ھ
۱۳۳۲ھ ۱۳۳۲ھ

۱۔ جناب مومنینی مرحوم مراد ہیں جن کے اتمام سے مسجد کی تعمیر جاری ہوئی۔